تحقیق میں عبارات کا اندراج:

۱۔اقتباس کردہ آیات "واوین" میں لکھی جائیں گی یا انہیں ان خوبصورت پھولدار قوسین میں رکھا جائے گا جو کمپیوٹر میں اسی غرض کے لیے مخصوص ہوتی ہیں، نیز ان کو نسبتاً گہرے اور موٹے خط میں یا قرآن شریف کے لیے مخصوص خط میں یا (ممکن ہو تو) کسی دوسرے رنگ میں لکھا جائے گا۔اس کے بعد قوسین میں سورت کا نام اس کے بعد دو نقطے اور پھر آیت نمبر درج کیا جائے گا۔

۲۔احادیث کو بھی واوین یا مخصوص قوسین میں لکھا جائے گا۔ بہتر ہو گا کہ حدیث کی کمپوزنگ بھی نسبتاً گہرے اور موٹے خط میں یا (ممکن ہو تو) کسی دوسرے رنگ میں ہو۔اس کے بعد حدیث کی کتاب، باب اور جلد و صفحہ ہو۔ مثلاً: "متفق علیہ" یا "رواہ الشیخان" یا "رواہ اصحاب السنن" لکھنے کے بعد کتاب، باب اور جلد و صفحہ درج کیا جائے گا۔

اگر رقم الحدیث ذکر کر دیا جائے تو جلد و صفحہ کا قائم مقام ہوتا ہے۔ مثلاً:

صحیح بخاری: کتاب العلم، باب فضل العلم، رقم الحدیث: ۲۵

۳۔اقتباس کا متن نقل کرنے میں تحقیق نگار کو انتہائی احتیاط سے کام لینا چاہیے اور ایک ایک لفظ کو دھیان سے بغیر کسی ترمیم کے نقل کرنا چاہیے۔اگر نقل کردہ اقتباس میں لغت، املا یا معنی و فکر کی کوئی غلطی پائی جائے اور تحقیق نگار قاری کو یہ بتانا چاہے کہ یہ غلطی اصل کتاب کی ہے تو عبارت کو جوں کا توں غلط کرنے کے بعد قوسین میں لکھ دے: {اصل کتاب میں اسی طرح ہے}

۴۔جب تحقیق نگار کسی عبارت کی تلخیص کر کے اسے اپنے اسلوب اور عبارت میں پیش کرے تو وضاحت کر دے کہ یہ تعبیر غلطی نہیں، تعبیرِ معنوی ہے۔ نیز انتہائی توجہ سے کام لے کہ معنی و مفہوم میں فرق نہ ہو جائے۔ احتیاط اور دیانت کا تقاضا ہے کسی مہارت کی تلخیص یا اختصار کے بعد تحقیق نگار

www.alghanipublisher.com